



سوال

نانی کا دودھ پینے والی لڑکی سے شادی؟

جواب



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والدین ایک ایسی لڑکی سے میرا رشتہ طے کر رہے ہیں، جس نے میری ماں کی والدہ یعنی میری نانی کا تین مہینوں تک دودھ پیا ہے۔ کیا وہ لڑکی میری رضائی خالہ ہو گئی ہے؟ اور کیا ایسی صورت میں لڑکی سے میرا رشتہ شرعی لحاظ سے جائز ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے وہ ہے جو پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پر مشتمل ہو اور دو سال کی عمر کے اندر ہو اور ایک رضعہ یہ ہے کہ بچہ پستان کو منہ میں لیکر اس سے دودھ چوسے اور پھر اسے پھوڑ دے اور اگر وہ پھر پستان کو منہ میں لے لے اور اس سے دودھ پینا شروع کر دے تو یہ دوسرا رضعہ ہو گا لہذا اگر اس لڑکی نے اس طرح آپ کی نانی کا پانچ یا اس سے زیادہ رضعات دودھ پیا ہے تو وہ رشتہ میں آپ کی خالہ لگے گی اور خالہ سے نکاح کرنا شرعاً حرام ہے۔ کیونکہ رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے ہوتے ہیں۔ نبی کریم نے فرمایا:

إن الرضاة شحرم ہنحرم من الولادۃ (بخاری: 2646)

بے شک رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

لہذا آپ کے اس لڑکی سے شادی کرنا جائز نہیں ہے۔

حدیث احمدی والنداء علم بالصواب

فتویٰ کیٹیجی

محدث فتویٰ